# نصیب

ڈاکٹر شیخ صوفیہ بانو
سی۔گراؤنڈ فلور، تاج پلیس، کمبھر واڑہ، جمال پور، احمد آباد۔ 380001

میں نے اس رات خواب میں دیکھا کہ ایک سفید لباس میں ملبوس عمر دراز شخص مجھ سے مخاطب ہو کر کہنے لگا، رشید میں ہوں....!

انھوں نے دوبارہ کہا، رشید میں ہوں....! میں گھبرایا اور ان سے پوچھ بیٹھا.....آپ کون ہیں؟

آپ میرا نام کیسے جانتے ہو؟

تب انھوں نے کہا، میں تم کو اور تمہارے آبا اجداد سبھی کو جانتا ہوں، لیکن میں نے آپ کو نہ ہی اپنے رشتہ داروں میں دیکھا اور نہ گھر کے آس پاس دیکھا...!

اچانک اس بوڑھے شخص نے زوردار آواز میں کہا....!

میں تیرا نصیب ہوں....!

میرا نصیب.....! آپ کیا کہہ رہے ہیں؟

آپ کا اور میرا شمار تو اشرف المخلوقات میں ہے اور نصیب تو رب تعالیٰ ہی بناتا ہے تب اس شخص نے کہا.....! تمہارے اعمال کی وجہ سے تمہارا نصیب وقت سے پہلے بوڑھا ہو چکا ہے۔ تبھی میں نے ایک ترکیب لڑائی کہ اگر یہ شخص کہہ رہا کہ یہ میرا نصیب ہے تو وہ مجھے آنے والے امتحان کے نتیجے کا راز بتادے تو شاید میں اس پر اعتماد کرسکتا ہوں۔ اس عمر دراز شخص نے فوراً ہی کہا؛ تم آنے والے امتحان کے نتیجے میں پاس ہونے والے ہو۔ اُس وقت میں نے فوراً اُچھل کر اپنی خوشی کا اظہار کیا، لیکن تھوڑی ہی دیر کے بعد میں مایوس ہوگیا کیونکہ میرے امتحان کے سارے پرچے خراب گئے تھے اور پاس ہونے کی امید بہت کم تھی۔ البتہ میں نے بی اماں کی کہی گئی کہانی سنی تھی کہ اگر جس کو خواب میں نصیب والا شخص نظر آئے تو سمجھنا کہ اب اس کا نصیب جاگنے والا ہے اور اس کی زندگی سنورنے والی ہے۔

میری صبح آنکھ کھُلی تو میں بہت خوش تھا کیونکہ بی اماں کہتی تھی کہ جس شخص کو خواب میں نصیب والا شخص نظر آجائے تو اس کی زندگی کے دن بدل جاتے ہیں، اُس کی زندگی سے جڑی ساری خواہشیں ایک کے بعد ایک پوری ہونے لگتی ہیں اور اس کی زندگی سنور اور نکھر جاتی ہے۔ چندروز بعد ہی میرے امتحان

کا نتیجہ آیا۔ میں نے دیکھا کہ میں تین پرچے میں ناکام ہو چکا ہوں۔ میرا خواب مجھے سچ لگ رہا تھا اور اب وہ میرے لیے جھوٹ ثابت ہوا ہے۔ کاش کہ میں بی اماں سے پوچھ پاتا کہ اگر اس طرح کا خواب نظر آئے اور درحقیقت اس سے الٹ ہو تو اس کو کیا سمجھنا؟ میں نے اپنی ساری باتیں اپنے والد سے کہیں تب وہ مسکرائے......اور مجھ سے کہنے لگے کہ بی اماں نے مجھے بھی یہ کہانی سنائی تھی اور میں بھی تمہاری عمر کے دوران اس بات کو سمجھ نہیں پایا تھا۔ نصیب تو رب تعالیٰ ہی بناتا ہے، لیکن انسان کو پہلے محنت کرنی پڑتی ہے کیونکہ ہر انسان کا نصیب یکساں نہیں ہوتا ہے۔ اب تمہاری ہی مثال لے لو.....! تم نے اس شخص کو ہی اپنا نصیب اور اس شخص کی باتوں کو ہی پتھر کی لکیر سمجھ بیٹھے تھے، لیکن درحقیقت یہ ہے کہ وہ شخص تمہیں آگاہ کر رہا تھا کہ اگر تم صحیح طریقے سے تعلیم و تربیت اور اپنے اعمال درست نہیں کرو گے تو تم بہت جلد میری طرح حقیقت میں بوڑھے ہو جاؤ گے۔ رشید میرے بیٹے اپنی محنت کو ہی اپنا نصیب......مانو! اور وقت بہ وقت اپنا کام کرو، ہر کام کو خوب ایمانداری اور محنت و مشقت سے کیا کرو تاکہ تم اپنا نصیب......خود ہی سنوار سکتے ہو۔

○○

## جوابات ”معلومات کی کسوٹی“

۱۔ Ca کیلشیم
۲۔ پلیٹ لٹس
۳۔ اسکوربک ایسڈ
۴۔ جوڑوں میں
۵۔ کیکٹس
۶۔ کاربن، ہائیڈروجن، آکسیجن
۷۔ Ca کیلشیم ہوتا ہے
۸۔ Queen of Hills
۹۔ اشوک راؤ چوہان
۱۰۔ گائے کا
۱۱۔ نوسادر
۱۲۔ چین میں
۱۳۔ 1, 2, 3   1 x 2 x 3 = 6   1 + 2 + 3 = 6
۱۴۔ خواجہ حسن نظامی
۱۵۔ میگھالیہ کو
۱۶۔ سری نگر میں
۱۷۔ بابر
۱۸۔ ۷۶ سال میں
۱۹۔ ۲۲ ہڈیاں
۲۰۔ ۲۲ سال
۲۱۔ Acetylene Gas
۲۲۔ امریکہ میں
۲۳۔ امریکہ میں

## جوابات ادبی دماغی ورزش

سلسلہ (۴۷)

۱۔ نرالی
۲۔ خواب
۳۔ زمیں
۴۔ مجبوری
۵۔ کھیل
۶۔ شکوے
۷۔ کپڑے
۸۔ مختار
۹۔ نفس
۱۰۔ مایوس